فوجداری مقدمات میں ملزموں کی گرفتاری اور ضمانت کا طریقہء کار

بحوالہ

ضابطہ فوجداری 1898ء

پولیس آرڈر 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

فوجداری مقدمات میں ملزموں کی گرفتاری اور ضمانت کا طریقہء کار

سوال 1۔ فوجداری مقدمات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسے مقدمات جو لڑائی جھگڑوں اور دھوکہ دہی وغیرہ کے معاملات سے متعلقہ ہوں فوجداری مقدمات کہلاتے ہیں۔

سوال 2۔ فوجداری جرائم کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ فوجداری جرائم دو قسم کے ہوتے ہیں:

(1) جرم قابلِ دست اندازی پولیس۔

(2) جرم نا قابلِ دست اندازی پولیس۔

سوال 3۔ قابلِ دست اندازی پولیس جرائم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسے جرائم جن میں پولیس ملزم کو مجسٹریٹ کے حکم یعنی وارنٹ کے بغیر گرفتار کرسکتی ہے قابلِ دست اندازی پولیس کہلاتے ہیں۔

سوال 4۔ نا قابلِ دست اندازی پولیس جرائم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسے جرائم جن میں پولیس ملزم کو مجسٹریٹ کے حکم یعنی وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کرسکتی نا قابلِ دست اندازی پولیس کہلاتے ہیں۔

سوال 5۔ کیا پولیس کسی مطلوب ملزم کی گرفتاری کے لئے اس کے اہل خانہ کو گرفتار کرسکتی ہے؟

جواب۔ پولیس کسی مطلوب ملزم کی گرفتاری کے لئے اس کے اہل خانہ یا رشتہ داروں کو کسی صورت میں بھی گرفتار نہیں کرسکتی۔

سوال 6۔ پولیس کسی فرد کو کن صورتوں میں بغیر وارنٹ کے گرفتار کرسکتی ہے؟

جواب۔ پولیس درج ذیل افراد کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرسکتی ہے:

(1) جس نے قابلِ دست اندازی پولیس جرم کیا ہو۔

(2) جس کے پاس نقب زنی کا کوئی آلہ ہو۔

(3) جو اشتہاری مجرم قرار دے دیا گیا ہو۔

(4) جس کے قبضے سے چوری شدہ چیز برآمد ہو۔

(5) جو پولیس آفیسر کو ڈیوٹی کرنے سے روکے یا قانونی حراست سے بچنے کی کوشش کرے۔

(6) ایسا شخص جو فوج سے بھگوڑا ہو۔

(8) اس شخص کو جس کی گرفتاری کے بارے میں کسی پولیس آفیسر کی طرف سے ہدایات ملی ہوں، جن میں کسی مخصوص شخص کی نشاندہی ہو۔

سوال 7۔ ملزم گرفتار کرنے کے بعد پولیس کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب۔ پولیس اس بات کی ذمہ دار ہے کہ 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار شدہ شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے۔ اگر پولیس اس پر عمل نہ کرے تو ملزم سیشن یا ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتا ہے جو ملزم کو عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

سوال 8۔ اختیارات کے ناجائز استعمال پر پولیس اہلکاروں کے خلاف کیا کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ پولیس دورانِ حراست ملزم پر غیر ضروری دباؤ ڈالے یا اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کرے تو متعلقہ پولیس اہلکاروں کو تعزیراتِ پاکستان کے تحت 7 سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال 9۔ ضمانت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ضمانت سے مراد عارضی رہائی ہے جو با اختیار عدالت مخصوص حالات میں گرفتار کئے گئے شخص کو دے سکتی ہے تاکہ وہ اپنے مقدمہ کی پیروی کا مناسب انتظام کر سکے۔

سوال 10۔ ضمانت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ ضمانت کی درج ذیل اقسام ہیں:

(1) ضمانت قبل از گرفتاری:

جس میں ملزم گرفتاری سے پہلے خود سیشن جج کی عدالت میں پیش ہو کر مقررہ تاریخوں پر عدالت میں حاضری کی یقین دہانی کرانے کے بعد ضمانت حاصل کر سکتا ہے۔

(2) ضمانت بعد از گرفتاری:

جس میں مجرم گرفتار ہونے کے بعد متعلقہ عدالت جس میں مقدمہ کی کاروائی جاری ہو کو مقررہ تاریخوں پر عدالت میں حاضری کی یقین دہانی کرانے کے بعد ضمانت حاصل کر سکتا ہے۔

سوال 11۔ کون سے جرائم ناقابل ضمانت ہیں؟

جواب۔ ایسے جرائم جن کی سزا' سزائے موت' عمر قید یا کم از کم 10 سال قید ہے' ناقابل ضمانت جرائم ہیں۔

سوال 12۔ کیا قابل ضمانت جرم میں عدالت ملزم کو ضامن کے بغیر بھی رہا کر سکتی ہے؟

جواب۔ عدالت ضابطہ فوجداری کے تحت کسی ایسے شخص کو جو قابلِ ضمانت جرم میں گرفتار ہو' یہ اقرار لینے کے بعد کہ وہ مقررہ تاریخوں پر عدالت میں حاضر ہو گا' رہا کر سکتی ہے۔

سوال 13۔ ضامن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ضامن سے مراد ایسا شخص ہے جو اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ وہ ملزم کو عدالت میں پیش کرنے کا پابند ہے۔

سوال14۔ کیاعدالت تفتیش کے دوران بھی ملزم کو ضمانت پر رہا کر سکتی ہے؟

جواب۔ عدالت زیر تفتیش مقدمات میں بھی اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اگر مناسب سمجھے تو کسی بھی ملزم کو ضمانت پر رہا کر سکتی ہے۔

سوال15۔ فوجداری مقدمات میں ملزموں کی گرفتاری اور ضمانت کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی فوجداری مقدمات میں ملزموں کی گرفتاری اور ضمانت کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ضابطہ فوجداری 1898ء۔

(5) پولیس آرڈر 2002ئ۔